وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ
اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کی بھی ۔

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ
بے شک نفس تو ضرور اُکساتا ہے بدی پر ،

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ
اِلّا یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی ۔

اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾
بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۳﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ
اور کہا بادشاہ نے لاؤ میرے پاس اس کو

اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا
تاکہ مخصوص کروں میں اُسے اپنے لیے ۔ پھر جب

كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ
گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا : بے شک آپ آج سے

لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾
ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں ﴿۵۴﴾

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ
یوسفؑ نے کہا : مامور کر دو مجھے ملک کے خزانوں پر ،

اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾
بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ﴿۵۵﴾

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ
اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یوسفؑ کو مُلک میں

یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ
تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے ۔

نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ
نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں

وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾
اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۵۶﴾

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ
اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع
ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ کا رویّہ اختیار کرتے ہیں ﴿۵۷﴾

وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا
اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے

عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ
اس کے ہاں تو پہچان لیا اس نے اُنہیں اور وہ

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾
اس کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ	اور جب تیّار کروایا ان کا سامان تو اُن سے، کہا
ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ	کہ لے کر آنا تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو
مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ	جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں
اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا	پُورا پُورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝۵۹	بہترین مہمان نواز ہوں ۝۵۹
فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا	پھر اگر نہ لائے تم میرے پاس اُسے تو (یہ سمجھو کہ) نہیں
كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ	ہے کوئی غلہ تمہارے لیے میرے پاس
وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝۶۰	اور نہ تم میرے قریب پھٹکنا ۝۶۰
قَالُوْا سَنُرَاوِدُ	اُنھوں نے کہا کہ ہم ضرور آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے
عَنْهُ اَبَاهُ	اس کے بارے میں اس کے باپ کو
وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝۶۱	اور یقیناً ہم (ایسا) کرلیں گے ۝۶۱
وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا	اور یوسفؑ نے کہا: اپنے خادموں سے کہ رکھ دو
بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ	ان کی نقدی ان کے سامان میں تاکہ وہ پہچان لیں اُسے
اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	جب لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کے پاس،
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۶۲	تاکہ وہ پھر لوٹ کر آئیں ۝۶۲
فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	پھر جب واپس پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا	تو اُنھوں نے کہا، ابا جان! انکار کر دیا گیا ہے ہمیں
الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ	غلہ دینے سے (آئندہ کے لیے)، تو بھیج دیجیے ہمارے ساتھ
اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا	ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لا سکیں اور یقیناً ہم

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۶۳
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ
عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۶۴
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا
يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ
اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝۶۵
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝۶۶
وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا

اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ۝۶۳
یعقوبؑ نے کہا، نہیں بھروسہ کرتا میں تم پر اس کے معاملہ میں
مگر ویسا ہی جیسا بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر
اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔ اچھا! اللہ
بہترین محافظ ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ۝۶۴
اور جب کھولا اُنہوں نے اپنا سامان (اور) پائی اُنہوں نے
اپنی نقدی جو لوٹا دی گئی تھی ان کی طرف تو اُنہوں نے کہا
ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے۔ یہ رہی ہماری نقدی
جو لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور رسد لے کر آئیں گے ہم
اپنے گھر والوں کے لیے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
اور زیادہ ملے گا ایک اُونٹ بھر غلّہ، یہ غلّہ مفت کا ہوگا ۝۶۵
یعقوبؑ نے کہا: میں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ
جب تک کہ (نہ) دو تم مجھے پختہ عہد اللہ کے نام کا
کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے اِلّا یہ کہ
گھیر ہی لیے جاؤ تم۔ پھر جب دے دیا انہوں نے باپ کو
پختہ عہد تو یعقوبؑ نے کہا کہ اللہ ہے اس بات پر جو
ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ۝۶۶
اور یعقوبؑ نے کہا: میرے بیٹو، نہ داخل ہونا تم (سب)
ایک ہی دروانے سے بلکہ داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِيْ عَنْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً
فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع ۸
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى
اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا
اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو
اللہ (کی مشیت) سے ذرا بھی، نہیں چلتا حکم کسی کا سوائے
اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اُسی پر
بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿۶۷﴾
اور جب داخل ہوئے وہ اسی طرح جیسے حکم دیا تھا انہیں
اُن کے باپ نے۔ (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی اُن کو
اللہ (کی مشیت) سے ذرا بھی، ہاں! ایک خواہش تھی
یعقوبؑ کے دل میں جسے انہوں نے پورا کر لیا۔
اور بے شک وہ صاحبِ علم تھے اس لیے کہ
ہم نے انہیں تعلیم دی تھی لیکن اکثر
انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۶۸﴾
اور جب پہنچے وہ یوسفؑ کے پاس تو رکھ لیا یوسفؑ نے
اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور کہا): بے شک میں ہی
تمہارا بھائی ہوں، لہٰذا تم نہ ہونا غمگین
ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۹﴾
پھر جب لدوانے لگے ان کا سامان تو رکھ دیا
ایک پیالہ سامان میں اپنے بھائی کے پھر اعلان کیا
ایک پکارنے والے نے، اے قافلے والو! یقیناً تم ضرور چور ہو ﴿۷۰﴾
وہ بولے متوجہ ہو کر ان کی طرف، کیا چیز کھو گئی ہے تمہاری؟ ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ
جواب دیا نہیں مِل رہا ہمیں پیمانہ بادشاہ کا اور جو شخص

جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ
لائے گا اُسے، ایک اُونٹ بھر غلّہ ہے (اس کے لیے)

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾
اور میں اِس کا ذمّہ دار ہوں ﴿۷۲﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
وہ بولے، اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں آئے ہم

لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ
اس غرض سے کہ فساد کریں زمین میں

وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
اور نہ ہیں ہم چوریاں کرنے والے ﴿۷۳﴾

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ
اُنہوں نے کہا، تو کیا سزا ہے چور کی؟

اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾
اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے ﴿۷۴﴾

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِىْ رَحْلِهٖ
اُنہوں نے کہا: اس کی سزا؟ جس کے سامان میں ملے پیمانہ

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
سو اسی کو دھر لیا جائے اس کی سزا میں۔ اسی طرح

نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
ہمارے ہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو ﴿۷۵﴾

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ
پھر شروع کیا (تلاش کرنا) اُن کے تھیلوں میں

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کر لیا پیمانہ

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا
اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اس طرح تدبیر کی ہم نے

لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ
یوسفؑ کی خاطر (کیونکہ) نہ تھا اُسے اختیار کہ وہ پکڑتا اپنے بھائی کو

فِىْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
بادشاہ کے قانون کے مطابق اِلّا یہ کہ چاہتا اللہ۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
بلند کر دیتے ہیں ہم مرتبے جس کے چاہیں

وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾
اور تمام علم والوں سے بالاتر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾

قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ
اُنہوں نے کہا: اگر اس نے چوری کی ہے (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ

سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ	اور پی گئے اُن کی اس بات کو یُوسفؑ اپنے دل ہی دل میں
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردِّ عمل اُن کے سامنے ،
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ	(بس اتنا) کہا کہ تم تو بدتر ہو درجے میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اللہ بہتر جانتا ہے
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾	حقیقت اس بات کی جو تم کہہ رہے ہو ﴿۷۷﴾
قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا	وہ بولے: اے عزت مآب! واقعہ یہ ہے کہ اس کا باپ
شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا	بہت بُوڑھا ہے لہٰذا آپ رکھ لیں ہم میں سے کسی ایک کو
مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾	اس کی جگہ ۔ یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۷۸﴾
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ	یُوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ اس سے کہ ہم پکڑیں
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا	کسی کو سوائے اس شخص کے کہ ملا ہو ہمیں اپنا سامان
ع عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾	جس کے پاس سے بیشک ہم ہوں گے اگر ہم ایسا کریں ظالم ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا	پھر جب وہ نا اُمید ہو گئے یوسفؑ سے تو علٰحدہ ہو گئے ۔
نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ	باہم مشورہ کرنے کے لیے ، کہا: اُن کے بڑے (بھائی) نے
اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ	کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے لیا ہے
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ	تم سے عہد اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی
مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ	جو قصور کر چکے ہو تم یوسفؑ کے معاملے میں ۔
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ	لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں اس جگہ کو جب تک کہ (نہ) اجازت دیں
لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ	مجھے میرے والد یا فیصلہ کردے اللہ

لِیْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ۝۸۰
میرے حق میں۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۰

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓی اَبِیْکُمْ فَقُوْلُوْا یٰٓاَبَانَآ
تم واپس جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو: ابا جان!

اِنَّ ابْنَکَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ
تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے اور نہیں بیان کر رہے ہیں ہم

اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا کُنَّا
مگر وہ جو ہم جانتے ہیں اور نہیں ہم

لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ۝۸۱
غیب کی باتوں کے نگہبان ۝۸۱

وَسْـَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ
اور آپ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے

کُنَّا فِیْهَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْٓ اَقْبَلْنَا
جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی ہم آئے ہیں

فِیْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۸۲
جس کے ساتھ اور بے شک ہم بالکل سچے ہیں ۝۸۲

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَکُمْ
(اس پر) یعقوبؑ نے کہا: نہیں بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے لیے

اَنْفُسُکُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ۭ
تمہارے نفس نے ایک بات۔ تو صبر ہی بہتر ہے،

عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ۭ
امید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ
بے شک وہی ہے سب کچھ جاننے والا

الْحَکِیْمُ ۝۸۳
اور ہر کام حکمت کے مطابق کرنے والا ۝۸۳

وَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ یٰٓاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ
اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے یوسفؑ!

وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ
اور سفید ہو گئیں ان کی آنکھیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ کَظِیْمٌ ۝۸۴
اس غم کی وجہ سے اور وہ دل ہی دل میں غم کھاتے رہتے ۝۸۴

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْکُرُ
بیٹوں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے یاد میں

یُوْسُفَ حَتّٰی تَکُوْنَ حَرَضًا
یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے

اَوْ تَکُوْنَ مِنَ الْهٰلِکِیْنَ ۝۸۵
یا ہلاک ہو جائیں گے ۝۸۵

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا	یعقوبؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں فریاد کرتا ہوں
بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ	اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور اور میں جانتا ہوں
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾	من جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿٨٦﴾
يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ	اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو
وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ	اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے،
اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	واقعہ یہ ہے کہ نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے
اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾	مگر کافر لوگ ﴿٨٧﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	پھر جب آئے وہ یوسفؑ کے پاس تو کہنے لگے: اے عزت مآب!
مَسَّنَا وَاَهْلَنَا	پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے خاندان کو
الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ	سخت مصیبت اور ہم لائے ہیں پونجی حقیری
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ	سو پوری دے دو تم ہمیں بھرتی (غلے کی) اور
تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	خیرات کرو (ہمارے بھائی کو آزاد کر کے) ہم پر، بے شک اللہ
يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾	جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿٨٨﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ	یوسفؑ نے کہا: "تمہیں معلوم ہے کہ کیا کیا تھا تم نے
بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾	یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جبکہ تم جاہل تھے؟" ﴿٨٩﴾
قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ	وہ چونک کر بولے: ہیں! کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟
قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ	آپ نے جواب دیا: ہاں، میں ہی یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ	یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر، واقعہ یہ ہے
مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ	کہ جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے تو بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۹۰
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ
عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝۹۱
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ
اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۹۲
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ
عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ
وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹۳ ع
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ
اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ
يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝۹۴
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝۹۵ الربع
فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ
عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝۹۷
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ۝۹۰
اُنھوں نے کہا، واللہ! ضرور فضیلت بخشی ہے تم کو اللہ نے
ہم پر اور یقیناً ہم ہی تھے خطا کار ۝۹۱
یوسفؑ نے کہا، کوئی گرفت نہیں تم پر آج، معاف کرے
اللہ تمہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۝۹۲
لے جاؤ یہ میری قمیص اور ڈالنا اسے
چہرے پر میرے والد کے تو لوٹ آئے گی اُن کی بینائی
اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے گھر والوں کو سب کو ۝۹۳
پھر جب روانہ ہوا قافلہ (مصر سے) تو کہا
اُن کے والد نے (کنعان میں) بے شک مجھے آرہی ہے خوشبو
یوسفؑ کی، اگر تم یہ نہ سمجھو کہ میں سٹھیا گیا ہوں ۝۹۴
وہ بولے واللہ! آپ تو پڑے ہوئے ہیں اپنے قدیم خبط میں ۝۹۵
پھر جونہی آیا خوشخبری لانے والا اور ڈال دی اُس نے قمیص
ان کے مُنہ پر تو لوٹ آئی ان کی بینائی۔
یعقوبؑ نے کہا، کیا نہ کہا تھا میں نے تم سے کہ بے شک میں
جانتا ہوں من جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ۝۹۶
اُنھوں نے کہا، ابا جان! دُعا کیجیے ہمارے لیے کہ بخشے جائیں
ہمارے گناہ، بے شک تھے ہم خطا کار ۝۹۷
یعقوبؑ نے کہا! ضرور بخشش طلب کروں گا میں تمہارے لیے

رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى
اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾
وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ
وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا
رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ
اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ
مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ
الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ
اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ
لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾
رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ
وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ
وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اپنے رب سے۔ بے شک وہی ہے غفور و رحیم ﴿٩٨﴾
پھر جب پہنچے (یہ لوگ) یوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی
اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جاؤ مصر میں
اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے ﴿٩٩﴾
اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر
اور گر پڑے سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں۔
(اس وقت) یوسفؑ نے کہا: ابا جان! یہ ہے تعبیر
میرے خواب کی (جو میں نے دیکھا تھا) پہلے۔ کر دکھایا ہے اُسے
میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ
نکالا اُس نے مجھے قید خانہ سے اور لے آیا آپ سب کو
دیہات سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا
شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔
بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیریں کرتا ہے
اپنی مشیت (پوری) کرنے کے لیے، بے شک وہ ہے
ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿١٠٠﴾
اے میرے مالک! یقیناً عطا کی تو نے مجھے حکومت
اور علم سکھایا تو نے مجھے باتوں کی تہہ تک پہنچنے کا۔
اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو ہی
سرپرست ہے میرا دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،

تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾
ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡهِ
اِلَیۡكَ ۚ وَمَا كُنۡتَ لَدَیۡهِمۡ اِذۡ
اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ یَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾
وَمَاۤ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ
بِمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾
وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ
اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۱
وَكَاَیِّنۡ مِّنۡ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
یَمُرُّوۡنَ عَلَیۡهَا وَهُمۡ
عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾
وَمَا یُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا
وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾
اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ غَاشِیَةٌ
مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ
بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾
قُلۡ هٰذِهٖ سَبِیۡلِیۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ ۟ؔ
عَلٰی بَصِیۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیۡ ؕ
وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

موت دینا مجھے اسلام پر اور شامل کرنا مجھے نیک لوگوں میں ﴿۱۰۱﴾
یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کر رہے ہیں ہم
تمہاری طرف ، حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس جب
اُنہوں نے ایک متفقہ فیصلہ کیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے ﴿۱۰۲﴾
اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ تم کتنا ہی چاہو
اس پر یقین کرنے والے ﴿۱۰۳﴾
حالانکہ نہیں مانگتے تم ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر،
نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہاں والوں کے لیے ﴿۱۰۴﴾
اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں،
گزرتے ہیں یہ اُن پر سے اس حالت میں کہ یہ
اُدھر ذرا دھیان نہیں دیتے ﴿۱۰۵﴾
اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر مگر
اس طرح کہ وہ (اس کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾
تو کیا یہ بے خوف ہیں اس بات سے کہ آپڑے ان پر کوئی آفت
اللہ کے عذاب کی یا آپہنچے قیامت کی گھڑی
اچانک جبکہ اُنہیں خبر ہی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾
کہہ دو ! یہی ہے میرا راستہ کہ دعوت دیتا ہوں میں اللہ کی طرف۔
سمجھ بوجھ کے ساتھ، میں بھی اور وہ سب لوگ بھی جو میرے پیروکار ہیں۔
اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿۱۰۸﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ
عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے (رسول) مگر وہ بھی سب مرد تھے،
وحی بھیجی تھی ہم نے ان کی طرف بستیوں والوں میں سے۔
تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھتے
کہ کیا ہُوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے؟
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
متقی ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۰۹﴾
یہاں تک کہ جب مایوس ہو گئے رسول
اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا
تو آگئی رسولوں کے پاس ہماری مدد، پھر ہم نے بچا لیا
جس کو چاہا اور نہیں ٹالا جاتا
ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ﴿۱۱۰﴾
یقیناً ہے اُن کے قصوں میں
سامانِ عبرت عقلمند لوگوں کے لیے۔
نہیں ہے یہ بات کچھ گھڑی ہُوئی
بلکہ یہ تصدیق ہے ان کتابوں کی جو
اس سے پہلے موجود ہیں اور تفصیل ہے
ہر چیز کی اور ہدایت
و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو
اہلِ ایمان ہیں ﴿۱۱۱﴾

اٰیاتہا ۴۳ (۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ
الف۔لام۔میم۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔

وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے

الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①
وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ①

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
(جیساکہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو،

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے،

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں

لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②
شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ②

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ
اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں

فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ
اس میں پہاڑوں (کے لنگر) اور (جاری کر دیے) دریا۔

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
اور ہر طرح کے پھلوں کے، پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ
قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③
ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ
اور زمین میں خطے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے،

وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں،

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى
جڑے ہوئے تنوں والے اور اکہرے جو سیراب ہوتے ہیں

بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ
ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ
بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے ،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۴

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ
اور اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ہے

قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا
ان کی یہ بات کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی تو کیا ہم

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی وہ لوگ ہیں

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
کہ پڑے ہوں گے طوق اُن کی گردنوں میں اور یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵
جہنمی ہیں ، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے بُرائی کے لیے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ
بھلائی سے پہلے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ
ان سے پہلے بہت سی مثالیں (عذاب کی)، اور بے شک تیرا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
معاف کرنے والا ہے انسانوں کو اُن کے ظلم کے باوجود ۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶
اور یقیناً تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا بھی ہے ۶

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے (حق کو ماننے سے) انکار کیا ہے،

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ
وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ ﴿۷﴾ ع ۱
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ
اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ
وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ
عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ
اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَ
سَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ
مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ
سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

کیوں نہ اُتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟
حقیقت یہ ہے کہ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو
اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہُوا ہے ﴿۷﴾
اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اٹھائے پھرتی ہے ہر
مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر
اور جو بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لیے
اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے ﴿۸﴾
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے ﴿۹﴾
یکساں ہے (اس کے لیے) تم میں سے خواہ کوئی
آہستہ بات کرے یا کوئی زور سے (بات کرے)
اور وہ بھی جو چھپا ہوا ہو رات (کی تاریکی) میں یا
چل پھر رہا ہو دن (کی روشنی) میں ﴿۱۰﴾
اس کے مقرر کیے ہُوئے نگران لگے ہُوئے ہیں بندے کے آگے بھی
اور اس کے پیچھے بھی جو اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں
اللہ کے حکم سے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نہیں بدلتا
حالت کسی قوم کی جب تک کہ (نہ) بدلے وہ ان (اوصاف) کو جو
اس میں ہیں، اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کی
شامت لانے کا تو نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اُس کا،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ
وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ
وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ
كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ
وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾ السجدۃ ۱۵
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ

اور نہیں ہے اُن کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ﴿۱۱﴾
وہی تو ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی، ڈرانے
اور اُمید دلانے کے لیے اور اُٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو ﴿۱۲﴾
اور تسبیح کرتی ہے رَعد، اس کی حمد کے ساتھ
اور فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں اُس کی) اُس سے ڈرتے ہُوئے
اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گراتا ہے اُن کو
جس پر چاہے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوتے ہیں اللہ کے بارے میں
حالانکہ وہ مالک ہے زبردست قوّت کا ﴿۱۳﴾
اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ
اللہ کے سوا وہ جواب نہیں دے سکتے اُن کو
کسی بات کا (اُنہیں پکارنا تو) ایسا ہے جیسے کوئی شخص پھیلائے
اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آپہنچے وہ اُس کے مُنہ میں،
اور نہیں ہے وہ پہنچنے والا اُس تک ۔ اور نہیں ہے پکارنا
کافروں کا مگر بے کار ﴿۱۴﴾
اور اللہ ہی کے آگے سجدہ کر رہے ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں
اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی
اور اُن کے سایے بھی (سجدہ کرتے) ہیں صبح و شام ﴿۱۵﴾
پُوچھو! کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا ؟
کہو اللہ ۔ کہو! کیا پھر بھی تم نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا
ایسے کارساز، جو نہیں اختیار رکھتے خود کو بھی نفع پہنچانے کا

وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
اور نہ نقصان پہنچانے کا؟ کہو! کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا

وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ
اور آنکھوں والا یا کہیں برابر ہو سکتی ہیں تاریکیاں

وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ
اور روشنی؟ کیا ٹھہرا رکھے ہیں اُنہوں نے اللہ کے ایسے شریک

خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ
جنھوں نے پیدا کیا ہے کچھ جس طرح اللہ نے پیدا کیا ہے

فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ
جس کی وجہ سے مشتبہ ہو گیا ہے تخلیق کا معاملہ ان پر؟

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
کہو! اللہ ہی ہے پیدا فرمانے والا ہر چیز کا

وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾
اور وہ ہے یکتا اور زبردست ﴿۱۶﴾

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ
اُسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہہ نکلے

اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا
ندی نالے (اس کو لے کر) اپنے اپنے ظرف کے مطابق

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ
پھر اُوپر لے آیا سیلاب، پھولا ہوا جھاگ

وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو پگھلاتے ہیں آگ میں

ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ
بنانے کے لیے زیور یا سامان، جھاگ اُٹھتا ہے ویسا ہی۔

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ
اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق و باطل کی۔

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ
سو جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے

وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ
اور جو چیز فائدہ پہنچاتی ہے انسانوں کو وہ باقی رہ جاتی ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ
زمین میں۔ اسی طرح بیان کرتا ہے

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ﴿۱۷﴾
اللہ مثالیں (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ
اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے قبول کر لی (دعوت) اپنے رب کی،

وقف لنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

النصف ع

الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾
اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾
الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

بھلائی ہے۔ اور وہ جنہوں نے نہیں قبول کی (دعوت) اس کی
اگر ہوں اُن کے پاس وہ (خزانے) جو زمین میں ہیں
سب کے سب اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی)
تو ضرور فدیے میں دے دیں وہ اُسے (اپنی نجات کے لیے)
یہی وہ لوگ ہیں کہ (لیا جائے گا) اُن سے بُری طرح حساب
اور اُن کا ٹھکانا ہوگا جہنم اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۸﴾
بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے،
وہ مانند ہو سکتا ہے اُس کے جو اندھا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل و شعور کے مالک ہیں ﴿۱۹﴾
جو پورا کرتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو
اور نہیں توڑتے (اُس عہد کو) مضبوط باندھنے کے بعد ﴿۲۰﴾
اور وہ جو ملاتے ہیں ان (رشتوں) کو، حکم دیا اللہ نے
جن کے بارے میں کہ اُنہیں ملایا جائے اور ڈرتے ہیں
اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں سخت حساب کا ﴿۲۱﴾
اور جو (راہِ حق کے مصائب و آلام پر) صبر کرتے ہیں
رضا جوئی کے لیے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز
اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے اُن کو چھپا کر
اور علانیہ اور دور کرتے ہیں بھلائی سے بُرائی کو۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى الدَّارِۙ ﴿۲۲﴾
یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے اُن کے لیے آخرت کا گھر ﴿۲۲﴾

جَنّٰتُ عَدۡنٍ
(یعنی) ایسے باغ جو ابدی قیام گاہ ہوں گے،

يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ
داخل ہوں گے وہ اس میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے

مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ
اُن کے آباؤ اجداد میں سے اور بیویوں میں سے

وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ
اور اولاد میں سے۔ اور فرشتے آئیں گے

عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍۚ ﴿۲۳﴾
اُن کے پاس (استقبال کے لیے) ہر دروازے سے ﴿۲۳﴾

سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ
(اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر بسبب اس صبر کے جو کیا تم نے

فَنِعۡمَ عُقۡبَى الدَّارِؕ ﴿۲۴﴾
بس کیا ہی خُوب ہے آخرت کا گھر ﴿۲۴﴾

وَالَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ
اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ سے کیے ہُوئے عہد کو بعد

مِيۡثَاقِهٖ وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ
اُس کو پختہ کر لینے کے اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو

اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ
کہ حکم دیا ہے اللہ نے اُن کے ملانے کا اور فساد مچاتے ہیں

فِى الۡاَرۡضِۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعۡنَةُ
زمین میں، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن پر لعنت

وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾
اور اُن کے لیے ہے بُرا گھر ﴿۲۵﴾

اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ
اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے

وَيَقۡدِرُ ؕ وَفَرِحُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ
اور نپا تُلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں

وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ
اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں

ع اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾
مگر ایک حقیر فائدہ ﴿۲۶﴾

وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ
اور کہتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی

عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ
اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو! بے شک

اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ	اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے
اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝٢٧	اپنی طرف (آنے کا) اُس کو جو رجوع کرتا ہے (اُس کی طرف) ۝٢٧
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ	(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اطمینان پاتے ہیں
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ	اُن کے دل اللہ کے ذکر سے۔ یاد رکھو اللہ ہی کی یاد سے
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝٢٨	اطمینان نصیب ہوتا ہے دلوں کو ۝٢٨
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام،
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝٢٩	خوش نصیبی ہے اُن کے لیے اور اچھا ٹھکانا ۝٢٩
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ	اسی طرح رسول بنا کر بھیجا ہے ہم نے تم کو ایک ایسی قوم میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟	کہ گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی قومیں، تاکہ پڑھ کر سناؤ تم
عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	انہیں وہ (پیغام) جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ	حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں رحمٰن کا۔ کہہ دو! وہی میرا رب ہے،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا، اُسی پر میرا بھروسہ ہے
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝٣٠	اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے ۝٣٠
وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ	اور اگر ہوتا کوئی قرآن کہ چلنے لگتے (اس کی تاثیر سے) پہاڑ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ	یا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی اس کے زور سے زمین یا بول پڑتے
بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ	(اس کے اثر سے) مردے (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے) واقعہ یہ ہے کہ
لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ	اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اختیار سارا۔ کیا نہیں اطمینان ہُوا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	اُن لوگوں کو جو مومن ہیں کہ اگر چاہتا اللہ
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ	تو ضرور ہدایت دے دیتا سب انسانوں کو اور ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا
یہ کافر لوگ کہ پہنچتی رہے گی اُن کو اُن کرتوتوں کے نتیجے میں

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ
کوئی نہ کوئی آفت یا نازل ہوتی رہے گی قریب اُن کے گھروں کے

حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
یہاں تک کہ آپہنچے اللہ کا وعدہ ۔ یقیناً اللہ

ع لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾
نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۳۱﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
اور بالیقین مذاق اُڑایا جاچکا ہے بہت سے رسُولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ
تم سے پہلے بھی مگر ڈھیل دی ہم نے اُن لوگوں کو جنھوں نے

كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۟ فَكَيْفَ
کفر کیا تھا پھر پکڑ لیا ہم نے اُن کو ۔ پس (دیکھ لو) کیسا

كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾
(سخت) تھا میرا عذاب؟ ﴿۳۲﴾

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ
پھر بھلا وہ (ذات) جو نگران ہے ہر جاندار کے اعمال پر

بِمَا كَسَبَتْ ۚ
جو اس نے کمائے ہیں (تمہارے ٹھہرائے ہُوئے شریکوں جیسی ہو سکتی ہے؟)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ
پھر بھی ٹھہرا رکھے ہیں اُنہوں نے اللہ کے لیے شریک ۔

قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ
کہو (اُن سے) ذرا اُن کے نام تو لو کیا خبر دے رہے ہو تم اللہ کو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ زمین میں ؟

اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ
یا یہ محض ایک کہنے کی بات ہے (جس میں حقیقت کوئی نہیں) ؟

بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
حقیقت یہ ہے کہ خوشنما بنا دیے گئے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو منکر ہیں

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
اُن کے فریب اور روک دیا گیا ہے اُنہیں راہِ راست سے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے پھر اُس کو

مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
کوئی ہدایت دینے والا ﴿۳۳﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اُن کے لیے ہے عذاب دُنیاوی زندگی میں بھی

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ
اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا۔

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾
اور نہ ہوگا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿٣٤﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ
کیفیت اس جنّت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اہلِ تقویٰ سے۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا
(یہ ہے) کہ بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں، اُس کے پھل

دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ
دائمی اور سایے (لازوال)۔ یہ ہے انجام متقی لوگوں کا

وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾
اور انجام منکرینِ حق کا ہے جہنّم ﴿٣٥﴾

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ
اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب، خوش ہوتے ہیں وہ

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
اُس سے جو نازل کیا گیا ہے تم پر اور انہی کے گروہوں میں

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ
ایسے بھی ہیں جو انکار کرتے ہیں بعض باتوں کا۔ کہہ دو! واقعہ یہ ہے

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ
کہ حکم دیا گیا ہے مجھے صرف یہ کہ میں بندگی کروں اللہ کی اور نہ

اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا
شریک ٹھہراؤں (کسی کو) اُس کے ساتھ اُسی کی طرف دعوت دیتا ہوں میں

وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿٣٦﴾
اور اُسی کی طرف ہے میرا لوٹنا ﴿٣٦﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ
اور اسی (ہدایت) کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے (تم پر) یہ

حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ
فرمانِ عربی اور اگر کہیں پیروی کی تم نے اُن کی خواہشات کی

بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس حقیقی علم تو نہ ہوگا تمہارے لیے

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾ ع
اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی بچانے والا ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
اور بے شک بھیجے ہیں ہم نے بہت سے رسول تم سے پہلے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا
اور بنایا تھا ہم نے انہیں بیوی بچوں (والا) اور نہیں

كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا
ہے طاقت کسی رسول کی کہ لا دکھائے کوئی نشانی (از خود) بغیر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝٣٨
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ
وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ
اُمُّ الْكِتٰبِ ۝٣٩
وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝٤٠
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ
لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤١
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ
مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ
لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝٤٢
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ
وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝٤٣ ع ٦

اللہ کے اِذن کے ۔ ہر دور کے لیے ہے ایک کتاب ۝٣٨
اور مٹا دیتا ہے اللہ جو کچھ چاہتا ہے
اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اُسی کے پاس ہے
اصل کتاب ۝٣٩
اور (ہمیں اختیار ہے) خواہ دکھا دیں ہم تم کو
کچھ حصہ اس (بُرے انجام) کا جس سے ہم ڈرا رہے ہیں اُن کو
یا اُٹھا لیں ہم تمہیں، بس تمہارا کام تو پہنچانا ہے
اور ہمارا کام حساب لینا ہے ۝٤٠
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آ رہے ہیں اس سرزمین پر
اور تنگ کر رہے ہیں اس (کے دائرے) کو ہر طرف سے ۔
اور اللہ حکومت کر رہا ہے، نہیں ہے کوئی نظرثانی کرنے والا
اُس کے فیصلوں پر اور وہ جلد لینے والا ہے حساب ۝٤١
اور بے شک بڑی چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
لیکن (فیصلہ کُن) چال تو اللہ ہی کی ہے پُوری کی پُوری، وہ جانتا ہے
جو کماتا ہے ہر نفس اور عنقریب جان لیں گے یہ مُنکرینِ حق
کہ کس کے لیے ہے آخرت کا گھر ۝٤٢
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں کہ نہیں ہو تم بھیجے ہوئے (اللہ کے)۔
کہہ دو! کافی ہے اللہ گواہی کے لیے میرے اور تمہارے درمیان
اور (کافی ہے) وہ شخص جس کے پاس ہے آسمانی کتاب کا علم ۝٤٣

اٰيَاتُهَا ٥٢ — سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (١٤) (٧٢) — رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
الف۔لام۔را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے

اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
تمہاری طرف تاکہ نکالو تم انسانوں کو تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
روشنی کی طرف، اُن کے رب کی توفیق سے،

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ١
اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تعریف ہے ١

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
(یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اُس چیز کا جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اور جو زمین میں ہے۔

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ٢
اور تباہی ہے کافروں کے لیے، سخت عذاب (کی وجہ) سے ٢

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
وہ (کافر) جو ترجیح دیتے ہیں دُنیا کی زندگی کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ٣
اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں دُور نکل گئے ہیں ٣

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ
اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر بولتا تھا وہ زبان

قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ
اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے انہیں، پھر گمراہ کر دیتا ہے اللہ

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٤
اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ٤

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ
(اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ
اور یاد دلاؤ اُنہیں تاریخِ الٰہی کے (سبق آموز) واقعات۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اِس میں بڑی نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾
ہراُس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ﴿۵﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا
اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اللہ کے اُس احسان کو جو اُس نے تم پر کیا جبکہ

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اُس نے نجات دلائی تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ
تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ ع ۱
اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۶﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب خبردار کر دیا تھا (تم کو) تمہارے رب نے

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ
اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک

عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾
میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ﴿۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ
اور کہا تھا موسیٰؑ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ
زمین میں ہیں، سب کے سب۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾
تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ﴿۸﴾

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو تم سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ مع عند المتقدمين
(یعنی) قومِ نوحؑ اور عاد و ثمود

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
فِىْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
لَفِىْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۹
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۱۰
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ
لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

الثلثة

اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی
سوائے اللہ کے، آئے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول
کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے انہوں نے اپنے ہاتھ
اپنے مونہوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اُس کو جو
تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم درحقیقت
ایسے شک میں مبتلا ہیں اُن باتوں کے بارے میں جن کی
تم ہمیں دعوت دے رہے ہو جو خلجان پیدا کرنے والا ہے ۹
کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے؟
جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟
وہ تمہیں بلا رہا ہے تاکہ معاف فرما دے تمہارے قصور
اور مہلت دے تم کو ایک مدتِ مقررہ تک۔
انہوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے۔
تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تم ہمیں اُن (معبودوں) سے جن کی۔
عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔
اچھا! تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ۱۰
کہا: اُن سے اُن کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم
مگر آدمی تمہاری طرح کے، لیکن اللہ نوازتا ہے
جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے
اختیار میں ہمارے کہ لا دیں تمہیں کوئی سند

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے اِذن سے۔ اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ﴿۱۱﴾
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا ہُوا ہے ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں، ہم اللہ پر
وَقَدْ هَدٰىنَا	جبکہ بےشک ہدایت دی ہے اُس نے ہمیں
سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ	ہماری (زندگی کی) راہوں میں؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ	اُن تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا رہے ہو اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع	چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ﴿۱۲﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	اور کہا: اُن لوگوں نے جو منکر تھے، اپنے رسولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	کہ ہم بہرحال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ	یا تمہیں لوٹنا پڑے گا ہماری ملّت میں تو وحی بھیجی اُن کی طرف
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	اُن کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ﴿۱۳﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ	اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں اُن کے بعد،
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ	یہ انعام، ہے اُس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جوابدہی کا
وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾	اور ڈرتا ہے میری وعید سے ﴿۱۴﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ	اور اُنہوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہوگیا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾	ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دُشمن ﴿۱۵﴾
مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ	(پھر) اس کے بعد آگے جہنّم ہے
وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾	اور پلایا جائے گا اُسے (وہاں) پانی کچ لہو کا ﴿۱۶﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ	اور بڑھے گی اُس کی طرف موت ہر طرف سے
وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِن وَرَآئِهٖ	لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اُس کے آگے
عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝١٧	ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ۝۱۷
مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ	مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ یہ ہے کہ،
أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ ٱشْتَدَّتْ بِهِ	اُن کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اُڑا دیا ہو
الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ	آندھی نے ایک طوفانی دن میں ۔ نہ پاسکیں گے وہ
مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ	اپنے کمائے ہُوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل)
ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝١٨	یہی ہے گمراہی پرلے درجے کی ۝۱۸
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ	کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِن يَشَأْ	آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ ۔ اگر چاہے وہ
يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝١٩	تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ۝۱۹
وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝٢٠	اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل ۝۲۰
وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ	اور پیش ہوں گے اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا	اُن سے جو بڑے بنے ہُوئے تھے (دُنیا میں) یقیناً ہم تو تھے
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا	تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں
مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۚ قَالُوا	اللہ کے عذاب سے ذرا بھی ۔ وہ جواب دیں گے
لَوْ هَدَانَا اللَّهُ	اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی)
لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا	تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے ۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے
أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا	خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر کریں،

ع ۴

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾	نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صُورت ﴿۲۱﴾
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ	اور کہے گا شیطان جب چکا دیا جائے گا فیصلہ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ	بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ	اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا لیکن میں نے اُن میں سے کوئی بھی پُورا نہ کیا
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ	لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ
اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ	میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو۔
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ	اور نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ	میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ	تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دُنیا میں۔
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾	بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۲﴾
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور کیے اُنہوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہہ رہی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	اُن کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ	اپنے رب کے اِذن سے۔ اُن کی باہمی دُعا بوقتِ ملاقات
فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾	وہاں "سلام" ہوگی ﴿۲۳﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	کیا نہیں دیکھتے تم کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال
كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ	"کلمۂ طیبہ" ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے
اَصْلُهَا ثَابِتٌ	جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں

وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾
اور اُس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہوئی) ہیں ﴿۲۴﴾

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ
جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اِذن سے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾
تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ﴿۲۵﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ
اور مثال کلمۂ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے

اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی سطح سے،

مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾
نہیں ہے اُس کے لیے کوئی استحکام ﴿۲۶﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہلِ ایمان کو

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
قولِ حق (کی برکت) سے دُنیاوی زندگی میں بھی

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ
اور آخرت میں بھی اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۲۷﴾ ع ۴ ۱۶
اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿۲۷﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا
کیا نہیں دیکھا تم نے اُن لوگوں کو جنہوں نے بدل ڈالا

نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا
اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اُتارا

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾
اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿۲۸﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ
(یعنی) جہنم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾
اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
اور گھڑ رکھے ہیں اُنہوں نے اللہ کے لیے کچھ ہمسر

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ
تاکہ بھٹکا دیں وہ (اُنہیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے

تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾
کہ عیش کر لو کیونکہ آخرکار تمہارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿۳۰﴾

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کہہ دیجیے میرے اُن بندوں سے جو ایمان لائے ہیں

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا
کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن

لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾
کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودا بازی اور نہ دوستیاں ﴿۳۱﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ
اس (کے ذریعہ) سے ہر قسم کی پیداوار کو بطورِ رزق تمہارے لیے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
اور مسخر کیں تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں

بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾
اللہ کے حکم سے اور مسخر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو ﴿۳۲﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ
اور مسخر کیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جارہے ہیں

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾
اور مسخر کیا اُس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو ﴿۳۳﴾

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ
اور عطا فرما دی اُس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اُس سے مانگی۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ
اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کر سکتے اُس کا احاطہ۔

ع ۶ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾
حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیم نے،

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا
اے میرے رب! بنا دے تُو اس شہر کو امن کا گہوارہ

وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ
اور بچائے رکھنا تُو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ

نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾
ہم پوجا کریں بتوں کی ﴿۳۵﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ	اے میرے رب واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے گمراہ کردیا ہے
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ	بہت سے انسانوں کو، سو جو میری پیروی کرے گا
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ	وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہنا نہ مانا تو یقیناً تُو
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾	بخشنے والا، مہربان ہے ﴿٣٦﴾
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ	اے ہمارے مالک! صُورتِ حال یہ ہے کہ مَیں نے بسایا ہے
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ	اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا	تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک!
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ	اس لیے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز سو کردے تُو
اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ	انسانوں کے دلوں کو مائل اُن کی طرف
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے،
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾	شاید کہ وہ شکرگزار بنیں ﴿٣٧﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا	اے ہمارے مالک! یقیناً تُو جانتا ہے ہر وہ بات جو
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى	ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ	اللہ سے کچھ بھی زمین میں
وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿٣٨﴾	اور نہ آسمانوں میں ﴿٣٨﴾
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ	شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے
عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ	اس بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ (جیسے بیٹے)۔
اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿٣٩﴾	بلاشبہ میرا رب ضرور سننے والا ہے دُعا کو ﴿٣٩﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ	اے میرے مالک! بنا تُو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو

وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (۴۰)
رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
ع وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (۴۱)
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ (۴۲)
مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ
لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ
وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ (۴۳)
وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ
الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا
أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ
أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم
مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ (۴۴)
وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ
ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے)، اے ہمارے مالک!
اور قبول فرما لے تو میری دعا کو (۴۰)
اے ہمارے مالک! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو
اور تمام مومنوں کو اس دن جب قائم ہوگا حساب (۴۱)
اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بے خبر ان کاموں سے جو کرتے ہیں
ظالم۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ انہیں اس دن کے لیے
کہ پتھرا جائیں گی اس دن آنکھیں (۴۲)
دوڑے چلے آرہے ہوں گے (یہ ظالم) اٹھائے ہوئے اپنے سر،
نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی ان کی آنکھیں
اور ان کے دل اڑے جا رہے ہوں گے (۴۳)
اور خبردار کر دو انسانوں کو اس دن سے جب آئے گا ان پر
عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا، اے ہمارے مالک!
مہلت دے ہمیں تو تھوڑی مدت تک تاکہ ہم قبول کر لیں
تیری دعوت اور پیروی کریں ہم تیرے پیغمبروں کی۔
(جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم
اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال؟ (۴۴)
حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
ظلم کیا تھا اپنے اوپر اور واضح ہو چکا تھا تم پر کہ کیا
سلوک کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ؟ اور بیان کر دی ہیں ہم نے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾
تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں ﴿۴۵﴾

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ
اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا

مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ
اُن کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں اُن کی چالیں

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾
ایسی کارگر کہ ٹل جائیں اُن سے پہاڑ بھی ﴿۴۶﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ
سو ہرگز خیال نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اپنے وعدوں کے جو اُس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں۔ یقیناً اللہ ہے

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ؕ
زبردست اور انتقام لینے پر قادر ﴿۴۷﴾

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ
اُس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ
اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾
جو یکتا ہے اور زبردست قوت کا مالک ﴿۴۸﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ
اور دیکھو گے تم مجرموں کو اُس دن

مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ۚ
کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں ﴿۴۹﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى
اُن کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ۙ
اُن کے چہروں پر آگ (کے شعلے) ﴿۵۰﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ
تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اُس کی کمائی کا،

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾
بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۵۱﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا
یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ اُنہیں خبردار کیا جائے

بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود یکتا ہے

وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ؑ ع ۱۱ ۱۹
اور اس لیے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں ﴿۵۲﴾